

PRESS RELEASE

For immediate release

July 18, 2025

SECP Charts Role of Insurance in Strengthening Pakistan's Social Security

Islamabad, July 18, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has published a landmark report titled *“Role of Insurance in Social Security: Landscape of Pakistan.”* The study explores the potential of insurance as a key instrument for social protection and financial resilience, particularly for vulnerable and underserved populations.

Developed under SECP's Five-Year Strategic Plan, *“Journey to an Insured Pakistan,”* the report highlights the limited coverage and weak enforcement of existing mandatory insurance laws, as well as the absence of national-level insurance schemes for informal sector workers. Despite legal provisions requiring group life insurance for formal workers, only 9.5 million workers out of the total 72 million workforce are currently covered, leaving millions without financial protection against accidents, disability, or loss of life.

Drawing from international best practices, the report offers a strategic roadmap centered on five key reforms: strengthening legal frameworks, integrating insurance with social safety nets, enhancing enforcement through data linkages, launching a national social insurance scheme for informal workers, and developing standardized, accessible insurance products.

In his message, the SECP Chairman emphasized the Commission's commitment to strengthening Pakistan's insurance sector as a tool for sustainable development, financial protection, and social inclusion. The Commissioner Insurance further called upon all stakeholders—including lawmakers, insurers, social security institutions, and employers—to collaborate in translating these recommendations into actionable reforms.

The full report is available on SECP's website.

ایس ای سی پی نے پاکستان کے سوشل سیکیورٹی نظام کو مضبوط بنانے میں انشورنس کے کردار کا احاطہ کیا۔

اسلام آباد، 18 جولائی: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ایک اہم رپورٹ شائع کی ہے جس کا عنوان ہے **“سوشل سیکیورٹی میں انشورنس کا کردار: پاکستان کی صورتحال”**۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انشورنس غریب اور کمزور طبقوں کے لیے سوشل سیکیورٹی اور مالی تحفظ فراہم کر سکتی ہے۔

یہ رپورٹ ایس ای سی پی کے پانچ سالہ منصوبے "انشورڈ پاکستان کا سفر" کے تحت تیار کی گئی ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ موجودہ لازمی انشورنس قوانین کا دائرہ کار محدود ہے اور ان پر عملدرآمد بھی کمزور ہے۔ اس کے علاوہ، غیر رسمی شعبے کے کارکنوں کے لیے قومی سطح پر کوئی انشورنس اسکیم موجود نہیں ہے۔ اگرچہ قانون کے تحت فارمل ورکرز کے لیے گروپ لائف انشورنس لازمی ہے، لیکن 7 کروڑ 20 لاکھ ورکرز میں سے صرف 95 لاکھ ورکرز ہی اس کے دائرے میں آتے ہیں۔ اس طرح کروڑوں لوگ حادثے، معذوری یا موت کی صورت میں مالی تحفظ سے محروم ہیں۔

رپورٹ میں بین الاقوامی بہترین تجربات سے رہنمائی لی گئی ہے۔ اس میں پانچ اہم اصلاحات پر مبنی حکمت عملی پیش کی گئی ہے: قانونی نظام کو مضبوط بنانا، انشورنس کو سوشل سیفٹی نیٹس کے ساتھ جوڑنا، ڈیٹا لنکیجز کے ذریعے قوانین پر عملدرآمد بہتر بنانا، غیر رسمی شعبے کے کارکنوں کے لیے قومی سوشل انشورنس اسکیم شروع کرنا اور ایسی انشورنس پروڈکٹس تیار کرنا جو سب کے لیے آسان اور یکساں ہوں۔

اپنے پیغام میں ایس ای سی پی کے چیئرمین نے کہا کہ کمیشن پاکستان کے انشورنس سیکٹر کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے، تاکہ پائیدار ترقی، مالی تحفظ، اور سوشل انکلوژن کو فروغ دیا جا سکے۔ انشورنس کمشنر نے مزید کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز، جن میں قانون ساز، انشورنس کمپنیاں، سوشل سیکیورٹی ادارے اور آجر شامل ہیں، مل کر کام کریں تاکہ ان سفارشات کو عملی اصلاحات میں بدلا جا سکے۔ یہ مکمل رپورٹ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔